O

خمار آنکھوں میں، چہرہ گلال ہوتا ہے
مگر بلاؤ تو لہجہ نڈھال ہوتا ہے

ہزار طرز کی آسودگی میسر ہو
گزرتے سالوں کا اپنا ملال ہوتا ہے

رموزِ ذات کی وادی ہے پُر خراش بہت
کٹا کے عُمر ہی رستہ بحال ہوتا ہے

شعورِ حق سے مٹایا تو مٹ گیا، ورنہ
نقوشِ وقت کا مٹنا محال ہوتا ہے

ملالِ جان کو اتنا تو ہم سمجھتے ہیں
ہمیں پتا ہے جو صدموں سے حال ہوتا ہے

https://emad-ahmad.com/

عجب نہیں کہ مجھے دیکھ کر وہ رک جائے
اداس آنکھوں کا اپنا جمال ہوتا ہے

اسیرِ ضبطِ غمِ دل بتا رہا ہے، سنو!
فرار ہونے کا رستہ محال ہوتا ہے

میں اپنے آپ سے اکثر سوال کرتا ہوں
مرے جواب میں اکثر سوال ہوتا ہے

جو اپنے آپ کو تسخیر کرنا چاہتا ہو
وہ خود سے خود ہی بہت پائمال ہوتا ہے

عماد رات کے پہروں میں قلب کو دھو لو
تمام دن تو کدورت کا جال ہوتا ہے

https://emad-ahmad.com/